سجدہ تلاوت کھڑے ہو کر کرنا چاہیے یا بیٹھ کر؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:mul-571 تاریخ:16-12-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ سجدہ تلاوت کھڑے ہو کر کرنا چاہیے یا پھر بیٹھ کر؟ رہنمائی فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سجدہ تلاوت کے لیے کھڑے ہو کر سجدے میں جانا اور سجدے سے سر اٹھانے کے بعد دوبارہ کھڑا ہونا مستحب ہے، لہذا اسی طرح سجدہ تلاوت کرنا چاہیے، البتہ اگر کسی نے بیٹھ کر کیا، تو بھی ادا ہو جائے گا، مگر خلاف اَولیٰ ہے۔

تنویر الابصار و در مختار میں ہے:"(وھی سجدۃ بین تکبیرتین) مسنونتین وبین قیامین مستحبین ملخصا" اور وہ دو سنت تکبیروں اور دو مستحب قیاموں کے درمیان ایک سجدہ ہے۔ (تنویر الابصار ودرمختار مع ردالمحتار، ج02، ص69، 70، مطبوعہ کوئٹہ)

ردالمحتار میں ہے:"قولہ: (بین قیامین مستحبین) أي قیام قبل السجود لیکون خرورا وھو السقوط من القیام، وقیام بعد رفع رأسہ "شارح علیہ الرحمۃ کا قول:(دو مستحب قیاموں کے درمیان) یعنی سجدے سے پہلے کا قیام، تاکہ قیام سے نیچے آنا پایا

جائے اور سر اٹھانے کے بعد کا قیام۔ (ردالمحتار علی الدرمختار، ج02، ص70، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی ہندیہ میں ہے: "والمستحب أنه إذا أراد أن يسجد للتلاوة يقوم ثم يسجد وإذا رفع رأسه من السجود يقوم ثم يقعد، كذا في الظهيرية" اور مستحب یہ ہے کہ جب سجدہ تلاوت کا ارادہ کرے، تو کھڑا ہو جائے، پھر سجدہ کرے اور جب سجدے سے سر اٹھائے، تو کھڑا ہو جائے پھر بیٹھے۔ ایسا ہی ظہیریہ میں ہے۔

(فتاوی ہندیہ، ج01، ص149، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: "سجدہ کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کھڑا ہو کر اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور کم سے کم تین بار سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے، پھر اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہتا ہوا کھڑا ہو جائے، پہلے پیچھے دونوں بار اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہنا سنت ہے **اور کھڑے ہو کر سجدہ میں جانا اور سجدہ کے بعد کھڑا ہونا یہ دونوں قیام مستحب۔**"

(بہارِشریعت، جلد01، صفحہ731، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو محمد محمد سرفراز اختر عطاری

21 جمادی الاولی 1444ھ 16 دسمبر 2022ء

الجواب صحیح

مفتی فضیل رضا عطاری

دار الافتاء اہلسنت
darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے